

ہدایت : ہر جواب سے پہلے متعلقہ سوال ضرور نقل کیجیے۔

۱. ”نظم کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ شاعری کی ہر وہ قسم جس میں تسلسل کے ساتھ کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ نظم کہلاتی ہے۔“
قولِ بالا کے تحت نظم نگاری کے فن پر روشنی ڈالیے۔

یا

۲. اردو نظم کے سرمایے کا جائزہ لیجیے۔
۲. ”مجاز کی عشیقہ شاعری میں بڑی تب و تاب اور توانائی ہے۔“
مجاز کی نظموں کے حوالے سے واضح کیجیے۔

یا

۳. درج ذیل سے کسی ایک نظم کے شعری محاسن سے بحث کیجیے
(۱) خانہ بدوش (۲) نوجوان سے (۳) سرمایہ داری
۲. ”اردو شاعری میں غزل کے سوا بھی بہت کچھ ہے۔ مگر جو قبولِ عام غزل کو حاصل ہوا کسی اور صنف کو نصیب نہ ہو سکا۔“
قولِ بالا کی روشنی میں غزل کی خصوصیات واضح کیجیے۔

یا

۴. اردو غزل کے ارتقاء پر سیر حاصل تبصرہ کیجیے۔
۲. ”ذوق اپنے عہد کی قدیمانہ فضا، کلاسیکی طرز فکر اور ماضی سے وابستہ تہذیبی اقدار کے نمایندہ شاعر ہیں۔“ تفصیل سے لکھیے۔

یا

۵. (الف) درج ذیل سے صرف دو بند کی وضاحت کیجیے۔
۱. (۱) ہنسنا رونا اس کا مذہب
اس کو پوجا سے کیا مطلب

خود تو آئی ہے مندر میں

من اس کا ہے گڑیا گھر میں

(۲) اُفتق پر زندگی کے لشکرِ ظلمت کا ڈیرا ہے

حوادث کے قیامت خیز طوفانوں نے گھیرا ہے

جہاں تک دیکھ سکتا ہوں اندھیرا ہی اندھیرا ہے

مگر میں اپنی منزل کی طرف بڑھتا ہی جاتا ہوں

(۳) وفا خود کی ہے اور میری وفا کو آزما یا ہے

مجھے چاہا ہے مجھ کو اپنی آنکھوں پر بٹھایا ہے

مرا ہر شعر تنہائی میں اس نے گنگنایا ہے

سُنی ہے میں نے اکثر چھپ کے نغمہ خوانیاں اس کی

۱۰

(ب) مندرجہ ذیل سے صرف پانچ اشعار کی تشریح کیجیے۔

(۱) مذکور تری بزم میں کس کا نہیں آتا پر ذکر بہارا نہیں آتا، نہیں آتا

(۲) جو داغِ معاصی ہے مرے دامنِ تری میں

جو حرفِ سر کا غزنم اٹھ نہیں سکتا

(۳) برہم کیا اُس شوخ کو، کیوں چھپڑ کے پر زلف

اے دل، وہ ابھی چلیں بہ جبیں ہو ہی چکا تھا

(۴) بند آنکھیں کیے جاتا ہے کدھر تو کہ تجھے

ہے ترا نقشِ قدم چشمِ نمائی کرتا

(۵) دل گرفتوں کی اگر خاکِ چمن میں ہوتی

تو جہاں غنچہ ہے گلشن میں، وہاں دل ہوتا

(۶) پڑھتا نہیں خطِ غیر مرا واں کسی عنوان

جب تک کہ وہ مضمون میں تصرف نہیں کرتا

(۷) مقدر ہی پہ گر سود و زیاں ہے

تو ہم نے کچھ یہاں کھویا نہ پایا

(۸) نہ پکڑیں دامن ایسا ہی گر دابِ بلا میں ہم

کہ بدتر ڈوب کر مرنے سے ہے جینا سہارے کا